پشاور میڈیکل کالج میں داخلے کے لیے سیٹوں کی تعداد سو سے بڑھا کر ایک سو پچاس کر دی گئی۔ پشاور ہائیکورٹ نے کالج کی درخواست پر فیصلہ سنا دیا۔

پشاور میڈیکل کالج میں داخلے کے لیے سیٹوں کی تعداد سو سے بڑھا کر ایک سو پچاس کر دی گئی۔ وہ طلبہ جو اس سال پشاور میڈیکل کالج میں میرٹ پر داخلے میں رہنے سے محروم رہ گئے تھے اس فیصلے سے ان کو اسی سال داخلہ مل سکے گا۔ خیبر میڈیکل یونیورسٹی اب پشاور میڈیکل کالج میں مزید پچاس طلبا کو داخلہ دے گا۔ اس طرح یہ صوبہ خیبر پختونخواہ کا پہلا میڈیکل کالج ہو گا جو بہترین سہولیات ہونے کی بنیاد پر ایک سو پچاس طلبا داخل کر سکتا ہے۔

یہ فیصلہ کل پشاور ہائیکورٹ نے پشاور میڈیکل کالج کی طرف سے دائر ایک رٹ کے جواب میں کیا جس میں پی ایم ڈی سی اور خیبر میڈیکل یونیورسٹی کو بھی فریق بنایا گیا تھا۔ یاد رہے کہ پی ایم ڈی سی نے ۲۰۱۵ میں پشاور میڈکل کالج کی طرف سے سیٹیں بڑھانے کی درخواست پر کالج کی انسپکشن کی تھی اور کالج میں سیٹیں بڑھانے کی سفارش کی تھی جس کی منظوری بعد میں پی ایم ڈی سی کی ایگزیکٹو کمیٹی اور جنرل کونسل نے بھی دے دی تھی لیکن اس کے باوجود سیٹیں بڑھانے کا نوٹیفیکیشن جاری نہیں کیا گیا تھا۔ کالج نے عدالت عالیہ میں اس تاخیر کے خلاف درخواست دائر کر رکھی تھی جس پر آج عدالت عالیہ نے فیصلہ سنا کر میرٹ پر پورا اترنے والے ان پچاس مستحق طلبہ کا مستقبل تاریک ہونے سے بچالیا جو اس سال کالج میں داخلے کے خواہش مند ہیں۔ یاد رہے کہ خیبر میڈیکل یونیورسٹی پہلے ہی ۳۰ اور ۳۱ جنوری کو پرائیویٹ میڈکل کالجوں میں داخلے کے لیے مزید طلبہ کا انٹرویو کر رہی ہے۔